سوال

(52) عورت مسجد کے اندر حائضہ ہوگئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسجد نبوی کے اندر حیض سے دوچار ہوگئی اور وہ اپنے اہل خانہ کے نماز سے فراغت تک کچھ دیر مسجد کے اندر ہی موجود رہی، بعد ازاں وہ ان کے ساتھ باہر نکل گئی کیا وہ اس طرح گناہ گار ٹھہری؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مسجد سے تنہا باہر نکلنا ناممکن ہو تو ایسی صورت میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ اکیلی باہر نکل سکتی ہو تو فوراً باہر نکل جانا ضروری ہے، کیونکہ حائضہ، نفاس والی اور جنبی کے لیے مسجد میں بیٹھنا ناجائز ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا) (النساء 4 43)

''اور نہ حالت جنابت میں جب تک کہ غسل نہ کرلو بجز اس حالت کے کہ تم مسافر ہو۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٌ) (رواہ ابوداود وصحہ ان خزیمة)

''میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال نہیں کرتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ:89

محدث فتویٰ